جہلم نے اپنے خطاب میں خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز کی خدمات کو سراہا اور کہا کہ وہ ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی بشری غلطیوں، لغزشوں اور تمام گناہوں کو معاف فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(روزنامہ ''جنگ'' لاہور، روزنامہ ''صدائے وطن'' لاہور، روزنامہ ''جذبہ'' جہلم)

خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کی غائبانہ نماز جنازہ مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے پڑھائی

جامعہ علوم اثریہ کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر چونکہ ان دنوں بیرون ملک تھے ان کی عدم موجودگی میں خادم حرمین شریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز آل سعود کی غائبانہ نماز جنازہ مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے پڑھائی۔ نماز جنازہ سے قبل انہوں نے اپنے خطاب میں خادم حرمین شریفین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ خادم حرمین شریفین امت مسلمہ کے بہت بڑے رہنما تھے۔ ان کی وفات سے اہل پاکستان ایک مخلص دوست سے محروم ہو گئے ہیں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ مزید کہا کہ ان کی خدمات امت مسلمہ بالخصوص پاکستان کیلئے ناقابل فراموش ہیں۔ پاکستان کے ایٹمی قوت بننے پر انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا تھا۔ وہ پاکستان کو اسلام کا قلعہ قرار دیتے تھے۔ پاکستان کے علماء کی بڑی عزت کرتے اور توحید وسنت کی اشاعت اور دینی اداروں ومساجد کی تعمیر وترقی کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ آل سعود کی عالم اسلام کے ساتھ محبت کی ایک نشانی مدینہ یونیورسٹی کی شکل میں ہے۔ جہاں پوری دُنیا سے 157 ملکوں کے طلبا سعودی سکالرشپ پر دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ دُنیا بھر سے آنے والے عازمین حج اور زائرین کی سہولت کیلئے انہوں نے حرم کعبہ اور مسجد نبوی میں توسیع کرائی۔ مسجد نبوی میں مزید توسیع کا کام جاری ہے۔ غائبانہ نماز جنازہ میں جامعہ کے نائب مدیر حافظ عبدالغفور مدنی، صدیق احمد یوسفی، سیٹھی محمد ارشد، سیٹھی شکیل، عامر نثار، جامعہ کے اساتذہ وطلبا، جماعتی احباب اور شہر کی تاجر برادری نے کافی تعداد میں شرکت کی۔

(روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور، روزنامہ ''جنگ'' لاہور، روزنامہ ''صدائے وطن'' لاہور، روزنامہ ''جذبہ'' جہلم)۔

جناب عزیز الرحمٰن (شارجہ) کا انتقال پُر ملال

مورخہ 7 فروری بروز ہفتہ جامع مسجد العزیز اہل حدیث برلب دریا شمالی محلہ جہلم کے بانی جناب عزیز الرحمٰن شارجہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم عرصہ سے شارجہ میں رہائش پذیر

تھے۔مرحوم کی جامعہ اور مساجد سے والہانہ محبت تھی یہی وجہ ہے کہ مرحوم نے برلب دریا شمالی محلّہ جہلم میں اپنے ذاتی خرچ سے عظیم الشان مسجد تعمیر کرائی اور مسجد کے جملہ انتظام وانصرام کا ذمہ بھی خودلیا۔علاوہ ازیں ہر سال رمضان المبارک میں اپنی مسجد العزیز میں افطار بمعہ طعام کا اہتمام اور سالانہ سیرت ساقی کوثر ﷺ کانفرنس بھی منعقد کراتے ۔الغرض مرحوم دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر دلچسپی رکھنے والے اور اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔

مرحوم کو مورخہ 6 فروری بروز جمعہ بعد نماز عصر دل کا شدید اٹیک ہوا،اور اگلے روز ہسپتال میں ہی (7 فروری بروز ہفتہ)انتقال کر گئے ۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون.مورخہ 8 فروری بروز اتوار ان کی نماز جنازہ شارجہ میں ادا کی گئی اور وہیں پر ان کی تدفین ہوئی۔نماز جنازہ اور تدفین میں حاکم شارجہ الشیخ ڈاکٹر سلطان بن محمد القاسمی حفظہ اللہ اور اعیان حکومت سمیت بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور اسی روز (مورخہ 8 فروری بروز اتوار)بعد نماز مغرب جامعہ علوم اُثریہ میں ان کی غائبانہ نماز جنازہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے پڑھائی،جس میں ان کے اعزہ واقرباء،جامعہ کے اساتذہ،طلباء اور جہلم شہر سے کثیر تعداد میں لوگوں نے ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی ۔اللھم اغفر لہ وارحمہ و أعذہ من فتنۃ القبر و عذاب النار و أدخلہ الجنۃ الفردوس.

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر و برادران کو صدمہ

مورخہ 12 فروری بروز جمعرات رئیس الجامعہ کے چچا جان محترم عبدالرحمٰن (جو کہ بانی جامعات حضرت العلام مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ کے چھوٹے بھائی تھے)طویل علالت کے بعد لیہ میں وفات پا گئے ۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون. مرحوم صوم وصلوۃ کے پابند،نیک اور بااخلاق انسان تھے۔مرحوم کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے لیہ میں پڑھائی۔ان کی وفات کی خبر جب جہلم پہنچی تو ان کے اعزہ واقرباء مفتی محمد شفیع، قاری عبدالرشید،حافظ احمد حقیق،حافظ عبدالرؤف ،مولانا محمد عبداللہ،حافظ ابوبکر شفیع،علی یحیٰ،محمد آفتاب وغیرہ ایک خصوصی ویگن کے ذریعے وہاں پہنچے اور ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی ۔اللھم اغفر لہ وارحمہ.

ابھی وہاں جنازہ گاہ میں ہی تھے کہ بنگلہ گوگیرہ ضلع اوکاڑہ سے اطلاع ملی کہ حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ کے خالہ زاد حاجی محمد شریف صاحب وفات پا گئے ہیں۔انا للّٰہ و انا الیہ راجعون.مرحوم کی نماز جنازہ کیلئے رئیس الجامعہ کو وہاں جانا پڑا۔سفر کی طوالت کے باوجود حافظ صاحب وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔واپسی پر ابھی حافظ صاحب راستے میں ہی تھے کہ چک مجاہد (پنڈ دادنخان)

سے چوہدری نذیر ساہی صاحب کی والدہ محترمہ کی وفات کی اطلاع انہیں ملی جس کی بناء پر حافظ صاحب موٹروے کے ذریعے لِلہ انٹرچینج سے چک مجاہد پہنچے اور دن اڑھائی بجے مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی۔
اللهم اغفر لهم وارحمهم و أعذهم من فتنة القبر و عذاب النار و أدخلهم الجنة الفردوس.

فرانس میں گستاخانہ خاکوں کی اشاعت پر جہلم میں یوم احتجاج

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے مہتمم اور نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان حافظ عبدالحمید عامر کی اپیل پر جہلم میں یوم احتجاج منایا گیا، تمام مساجد اہل حدیث جہلم میں خطباء نے شانِ رسالت ﷺ کے موضوع پر تقاریر کیں اور آپ ؐ کی شان وعظمت کو اجاگر کیا، مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں حافظ عبدالحمید عامر حفظہ اللہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فرانس میں توہین آمیز خاکے بنانے والوں نے چاند پر تھوکنے کی کوشش کی ہے، اس جسارت سے آپ ﷺ کی شان وعظمت میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا، مگر اُمت مسلمہ کا دل دکھانے اور ان کی غیرت کو چیلنج کر کے دہشت گردی کو فروغ دینے کی کوشش کی ہے، اس سے بڑی دہشت گردی اور کیا ہو سکتی ہے کہ رحمت انسانیت ﷺ کے توہین آمیز خاکے بنا کر مذاق اڑایا جائے، اہل یورپ کے سنجیدہ طبقے کا فرض ہے کہ وہ ان شرارتی لوگوں اور ان مجلّات ومیگزین پر پابندی لگائے، عالم اسلام کے تمام حکمرانوں کا بھی حق بنتا ہے کہ وہ اس مسئلہ پر متفق ہو جائیں، نیز عالم اسلام میں بسنے والے تمام مسلمانوں کا بھی فرض ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی عظمت کے جھنڈے تلے اکٹھے ہو جائیں، الگ الگ جلوس نکالنے کی بجائے ایک ہی دن متفقہ ریلی نکالی جائے، جس طرح فرانس میں مسلمانوں کے خلاف نکالی گئی ریلی میں تقریباً چالیس لاکھ افراد نے شرکت کی، چالیس سے زائد ملکوں کے حکمران اور نمائندے وہاں موجود تھے۔

مسلمان حکمران متفقہ مطالبہ کریں کہ اقوام متحدہ میں دفاع انبیائے کرام علیہم السلام اور دفاع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا قانون منظور کرایا جائے۔ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے جامع مسجد اہل حدیث لاہور موڑ اور نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے جامع مسجد سلطان اہل حدیث جامعہ علوم اُثریہ میں توہین آمیز خاکوں کے خلاف قرارداد مذمت پیش کی، دیگر مساجد اہل حدیث میں بھی توہین رسالت ؐ پر قرارداد مذمت متفقہ طور پر منظور کی گئی۔